بسم اللہ الرحمن الرحیم

Regd. S. No 1411

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا روزنامہ

الصلح

فی پرچہ ۱؍

ہفتہ ۲۰ صفر المظفر ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر۔ عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۳۱ اخاء ۱۳۳۲ھ ش ۔ ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۷۸

عرب مفادات کے تحفظ پر حکومت شام کی طرف سے شکریہ کا اظہار

کراچی ۳۰ اکتوبر۔ یہاں شامی سفارت خانہ نے ایک پریس بیان جاری کیا ہے۔ جس میں عرب مفادات کے تحفظ پر پاکستان کی حکومت اور عوام کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔ بیان میں ان خدمات کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ جو اسرائیل کے جارحانہ اقدامات کے خلاف آواز اٹھانے کے سلسلے میں پاکستان نے سرانجام دی ہیں۔ اسرائیل کے متعلق خود ان طاقتوں کے رویہ میں کہ جن کے بل پر اسرائیل کی مملکت معرض وجود میں آئی تھی۔ جو خفیف سی تبدیلی رونما ہوئی ہے۔ اس کا خیر مقدم کرتے ہوئے بیان میں اس امر پر زور دیا گیا ہے۔ کہ محض اسرائیل کے جارحانہ اقدامات کی مذمت سے وہ خطرہ دور نہیں ہو سکتا۔ کہ جو صیہونیت سے عرب ممالک کو لاحق ہے۔ بیان میں مزید لکھا ہے کہ پاکستان کے کونے کونے سے شامی سفارت خانے میں آج کل ہمدردی کے خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ جو شام اور دیگر عرب ممالک کی تائید و حمایت سے بھرپور ہوتے ہیں۔ بعض نے تو مالی امداد کی بھی پیشکش کی ہے۔ علاوہ ازیں بہت سے لوگوں نے شامی سفارت خانے میں آکر نہ صرف ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ بلکہ اپنی خدمات بھی پیش کی ہیں۔ اور اس بات پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ کہ پاکستانی عرب فوجوں کے ساتھ مل کر صیہونی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۸ اکتوبر (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔ طبیعت خراب ہی ہے حرارت بھی ہو جاتی ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

امریکہ نے جنگی قیدیوں پر کمیونسٹوں کے مظالم کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش کر دیا

تیس ہزار جنگی قیدیوں کو انسانیت سوز مظالم کا تختۂ مشق بنانے کا الزام۔ امریکی رپورٹ شائع کر دی گئی

نیویارک ۳۰ اکتوبر۔ امریکہ نے جنگی قیدیوں پر کمیونسٹوں کے مظالم کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش کر دیا ہے۔ چنانچہ امریکہ کی طرف سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے نام ایک مراسلہ موصول ہوا ہے۔ جس میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ اس مسئلہ کو جنرل اسمبلی کی سیاسی کمیٹی کے ایجنڈے میں شامل کیا جائے۔ امریکہ نے الزام لگایا ہے کہ کوریا میں جو جنگی قیدی کمیونسٹوں کے ہاتھ آئے تھے۔ ان میں سے تیس ہزار قیدیوں کے ساتھ انہوں نے انسانیت سوز مظالم روا رکھے ان قیدیوں میں امریکہ جنوبی کوریا۔ ترکی۔ برطانیہ۔ بلجیم اور آسٹریلیا کے سپاہی شامل ہیں۔ علاوہ ازیں امریکہ نے یہ بھی الزام لگایا ہے۔ کہ وسیع پیمانے پر شہری باشندوں کو بھی مظالم کا تختہ مشق بنایا گیا ہے۔ اس ضمن میں امریکہ کی طرف سے ایک رپورٹ بھی شائع کی گئی ہے۔ جس میں ایسے جنگی قیدیوں اور شہریوں کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ چنانچہ اس رپورٹ کے اعداد و شمار کے مطابق ۲۶ ہزار آٹھ سو ینڈ قیدیوں کو مظالم کا تختہ مشق بنایا گیا۔ ان میں امریکہ کے ۶۱۱۳ جنوبی کوریا کے ۶۰ہزار ۵۔ ترکی کے تیرہ۔ برطانیہ کے دس۔ بلجیم کے چھ اور آسٹریلیا کے ۲۰ سپاہی شامل تھے۔

کوریا کی مجوزہ سیاسی کانفرنس میں ہندوستان کو شامل کرنے کے متعلق ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا

ابتدائی مذاکرات کے متعلق امریکی دفتر خارجہ کا وضاحتی اعلان

واشنگٹن ۳۰ اکتوبر۔ امریکی دفتر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ آج کل پن من جوم میں کوریا کی سیاسی کانفرنس کے متعلق جو ابتدائی بات چیت ہو رہی ہے۔ اس میں ابھی تک اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ کہ مجوزہ سیاسی کانفرنس میں ہندوستان کو شامل کیا جائے یا نہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ خود سیاسی کانفرنس کا کام ہے۔ کہ وہ متحارب قوموں کے نمائندوں کے علاوہ کسی غیر جانبدار ملک کو شامل کرنے یا نہ کرنے کی اجازت دے۔ کمیونسٹوں کا مطالبہ ہے۔ کہ مجوزہ کانفرنس میں پاکستان ہندوستان برما اور انڈونیشیا وغیرہ میں سے کسی ایک یا کئی غیر جانبدار ملکوں کو کانفرنس میں شمولیت کی دعوت دی جائے۔ برخلاف اس کے امریکہ اس بات پر مصر ہے۔ کہ مجوزہ سیاسی کانفرنس میں متحارب قوموں کے نمائندوں کے سوا اور کسی کو شامل نہ کیا جائے۔

انڈونیشیا میں سات آتش فشاں پہاڑوں سے لاوا پھوٹ نکلا

جاکرتہ ۳۰ اکتوبر۔ گذشتہ ایک ہفتہ میں انڈونیشیا کے چار آتش فشاں پہاڑ کئی بار لاوا پھینک چکے ہیں۔ علاوہ ازیں دور دراز علاقوں میں پھیلے ہوئے تین اور پہاڑوں سے تھوڑا تھوڑا لاوا نکل رہا ہے۔ ابھی تک جانی و مالی نقصان کے متعلق کوئی خبر موصول نہیں ہوئی۔

برطانوی رجمنٹ کے سپاہیوں پر ماؤ ماؤ کا حملہ

نیروبی۔ ۳۰ اکتوبر۔ ایک ماؤ ماؤ جتھے نے جو خود بخود چلنے والے ہتھیاروں اور رائفلوں وغیرہ سے مسلح تھے۔ کل نیاری سے بیس میل مشرق میں برطانوی رجمنٹ کی ایک کمپنی کو جو ملٹری ٹرکوں میں سوار تھی۔ گھیرے میں لے لیا۔ اگرچہ حملہ آوروں نے دو سو گولیاں چلائیں۔ پھر بھی وہ صرف ایک برطانوی سپاہی کو ہی زخمی کرنے میں کامیاب ہو سکے۔

مشرقی پاکستان کی طبی اسکیموں کے لئے تیس لاکھ روپے کی منظوری

کراچی ۳۰ اکتوبر۔ مرکزی حکومت نے مشرقی پاکستان کی طبی اور صحت عامہ کی اسکیموں کے لئے ۳۲ لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اس طرح ۵ کروڑ پچاس لاکھ روپیہ کی اس مجموعی رقم میں سے جو مشرقی بنگال کے لئے مخصوص کی گئی ہے۔ اب تک مرکزی حکومت اس صوبہ کی حکومت کو کل ایک کروڑ ۱۱ لاکھ ۷۸ ہزار روپیہ دے چکی ہے

اقوام متحدہ کی طرف سے اسرائیل کو سرزنش

نیویارک ۳۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ برطانیہ فرانس اور امریکہ آجکل اقوام متحدہ کی طرف سے ایک انتباہ کا مسودہ تیار کر رہے ہیں۔ جس میں اسرائیل کے حالیہ جارحانہ اقدامات پر اسے سرزنش کی جائے گی۔

قلعہ عمر کوٹ کے تاریخی آثار کو محفوظ کرنے کی تجویز

کراچی ۳۰ اکتوبر سندھ کے وزیر تعمیرات نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ حکومت سندھ ضلع دادو میں دو نئے بند تعمیر کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ علاوہ ازیں عمر کوٹ کے تاریخی قلعہ کی مرمت کرنے کے سوال پر مرکزی حکومت سے بات چیت کی جا رہی ہے۔ تاکہ اس تاریخی قلعہ کے آثار کو محفوظ کیا جا سکے۔ شہنشاہ اکبر کی ولادت اسی قلعہ میں ہوئی تھی۔

پاکستان کے ساتھ نیا تجارتی معاہدہ کرنے پر ہندوستان نے آمادگی ظاہر کر دی

نئی دہلی۔ ۳۰ اکتوبر۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق۔ ہندوستان نے پاکستان کے ساتھ ایک نیا تجارتی معاہدہ کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ چنانچہ اس سلسلے میں عنقریب طرفین کے نمائندوں کے درمیان گفت و شنید شروع ہو جائے گی ۴/۱ اس بات کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ موجودہ معاہدے کی میعاد میں سال رواں کے اختتام تک توسیع کر دی جائے۔

جراثیمی جنگ کے الزام کو غلط قرار دیدیا جائے

جنرل اسمبلی سے نیشنلسٹ چین کے نمائندے کا مطالبہ

نیویارک ۳۰ اکتوبر۔ نیشنلسٹ چین نے اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ جنرل اسمبلی کو کمیونسٹوں کے اس الزام کو غلط قرار دیدینا چاہیئے۔ کہ امریکہ کوریا میں جراثیمی جنگ کرنے کا مرتکب ہوا ہے کل سیاسی کمیٹی میں نیشنلسٹ چین کے نمائندے نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر جنرل اسمبلی ان بے بنیاد الزامات پر خاموش رہی تو اس کی اس روش کو کمیونسٹ اقوام متحدہ کی کمزوری پر محمول کریں گے۔

صحت عامہ کی سکیموں کیلئے ۲ لاکھ ۵۰ ہزار روپے کی منظوری

کوئٹہ ۳۰ اکتوبر۔ بلوچستان کی ریاستی یونین میں صحت عامہ کی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے حکومت پاکستان نے ۲ لاکھ ۵۰ ہزار روپے کی منظوری دی ہے۔ یہ رقم دو گشتی شفاخانے کھولنے کے علاوہ عورتوں کے دو ہسپتالوں اور آغا عبدالحمید لائبریری کی توسیع پر خرچ کی جائے گی۔ یہ رقم اس رقم کے علاوہ ہے۔ جو ملک بھر میں صحت عامہ کی ترقی کے لئے حکومت پاکستان پہلے ہی منظور کر چکی ہے ان ہی سکیموں پر سال رواں کے آخر میں کام شروع ہو جائے گا اور امید ہے کہ آئندہ سال کے اختتام تک یہ سکیمیں پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں گی۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۳۱ ؍ اخاء ۱۳۳۲ ہش

حصارِ عافیت

کل ہم نے "سان فرانسسکو کرانیکل" کے حوالے سے اس امر پر روشنی ڈالی تھی کہ آج دنیا ایٹمی ایجادات کی بدولت تباہی کے کنارے کھڑی ہے۔ اور انسان ایک دوسرے کو تباہ و برباد کرنے کے لئے اس قدر دلیری سے اپنے خون آشام ارادوں کا اظہار کر رہے ہیں کہ جن کو سنکر اہل دنیا کی یہ امیدیں کہ شاید آنے والی جنگ کے بعد بھی یہ کرۂ ارض مکمل تباہی سے بچ رہے۔ اب معدوم ہوتی جا رہی ہیں۔ ہم نے ڈاکٹر آئی ایچ لیوٹ کے الفاظ میں اس ہولناک صورتِ حال کا منظر پیش کرنے کے بعد اس امر پر بھی روشنی ڈالی تھی۔ کہ آخر یہ صورتِ حال کیوں رونما ہوئی۔ اور انسان بہیمیت کا اس درجہ کیسے شکار ہو گیا۔ کہ آج اس کے نزدیک شہروں اور ملکوں کا صفایا ہول دینا چنداں قابلِ اعتراض نہیں رہا۔ جیسا کہ ہم پہلے لکھ چکے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ مغربی مفکرین اور سیاستیین نے سیاست کو اخلاق سے بالکل مبرّا قرار دے دیا۔ ان کے نزدیک سیاست اور اخلاق دو متضاد چیزیں ہیں۔ جو کبھی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتیں۔ یہ نظریہ ہی کہ سیاست اور اخلاق کا آپس میں دُور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ اس تمام صورتِ حال کا ذمہ دار ہے۔ آج ہم اس امر پر روشنی ڈالیں گے۔ کہ اس بارے میں اسلام نے کیا تعلیم دی ہے۔ اور یہ کہ اگر ایسی صورت رونما ہو جائے۔ تو اس سے بچ نکلنے کا کیا انتظام کیا ہے۔

جہاں تک اسلام کا تعلق ہے۔ اسلام سیاست اور اخلاق کو ہم آہنگ ہی دیکھنا نہیں چاہتا۔ بلکہ وہ سیاست کو سراسر اخلاق کے تابع رکھنا چاہتا ہے۔ اس کا یہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔ کہ اس نے ہر حال میں اخلاقِ فاضلہ پر زور دیا ہے۔ اس نے اس بات کو سرے سے روا ہی نہیں رکھا۔ کہ افراد تو اخلاقِ فاضلہ کے پابند ہوں۔ اور حکومتیں اس سے آزاد۔ چنانچہ اسلام نے جنگ کے معاملے میں بھی مسلمانوں کو آزاد نہیں چھوڑا۔ بلکہ اس کے لئے ایک جامع ضابطۂ اخلاق مقرر کر دیا۔ قرونِ اولیٰ کی تاریخ شاہد ہے کہ اسلامی تعلیم کے مطابق مسلمانوں کو نہ شب خون مارنے کی اجازت تھی۔ نہ عورتوں، بچوں اور بوڑھوں پر ہاتھ اٹھانے کی۔ وہ نہ کھڑے کھیتوں کو جلا سکتے تھے۔ اور نہ پھلدار درختوں کو کاٹ سکتے تھے۔ ان کے نزدیک جنگ و جدال میں بھی اتنی احتیاط لازمی تھی۔ کہ آبادیاں ویران نہ ہوں۔ عبادت خانوں کو کوئی گزند نہ پہنچے۔ اور عام لوٹ مار کی نوبت نہ آئے۔ زندہ آدمی تو زندہ تھے۔ انہیں مردوں تک کی توہین گوارا نہ تھی۔ جہاں دشمن کے سپاہیوں پر حملہ کرتے وقت وہ منہ پر ضرب لگانے سے احتراز کرتے تھے۔ وہاں اس بات کا بھی خیال رکھتے تھے۔ کہ ہلاک ہونے والوں میں سے کسی کا مُثلہ نہ ہونے پائے۔ الغرض میدانِ کارزار میں بھی اخلاقی احکامات کی فرمانروائی ہر مسلمان کے نزدیک مسلم تھی۔ انہوں نے اپنے عمل سے ثابت کر دیا۔ کہ ان کی سیاست بھی اخلاق کے تابع ہے۔ ہتھیاروں کی ہلاکت خیزی سب کچھ کر سکتی ہے۔ لیکن جنگی ضابطۂ اخلاق کی حدود کو نہیں کاٹ سکتی۔ بر خلاف اس کے جب مغربی تہذیب نے سیاست کا اخلاق سے کوئی واسطہ نہ رہنے دیا۔ تو ان کا نام نہاد ضابطۂ جنگ ہتھیاروں کی ہلاکت خیزی کے تابع آ گیا۔ جس قدر ہلاکت خیزی بڑھتی گئی۔ ضابطۂ جنگ بھی تبدیل ہوتا چلا گیا۔ ایک وقت تھا۔ کہ مغربی قوموں کے نزدیک دورانِ جنگ میں غیر فوجی آبادی کو جانی نقصان پہنچانا جنگی ضابطۂ اخلاق کی رو سے منع تھا۔ لیکن جب ہوائی جہاز اور بم سازی کی صنعت ترقی کر گئی۔ تو مغربی قوموں کا ضابطۂ جنگ بھی بدل گیا اور اس کی رو سے بمباری کر کے شہروں کو مسمار کرنا قطعاً قابلِ اعتراض نہ رہا۔ اور اب کوئی بعید نہیں۔ کہ آنے والی ایٹمی جنگ میں ملک کے ملک صفحۂ ہستی سے نابود ہو جائیں۔ الغرض اس صورتِ حال سے بچنے کے لئے اسلام کا پیش کردہ طریق یہی ہے۔ کہ سیاست کو اخلاق کے تابع کیا جائے۔ اور ہتھیاروں کی ہلاکت خیزی کو جنگی ضابطے کا پابند بنایا جائے۔ نہ کہ جنگی ضابطۂ اخلاق کو ہتھیاروں کی ہلاکت خیزی کا۔

چنانچہ اسی فرمانے میں بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب دنیا کو پکار کر یہ کہا۔ ؎

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے ٭ ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

تو اس میں یہی اشارہ مضمر تھا۔ کہ ـــــ میں دنیا میں اخلاقِ فاضلہ کی سر بلندی کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں۔ ان اخلاقِ فاضلہ کی سر بلندی اور حکمرانی کے لئے کہ جن سے آزاد ہو کر آج دنیا تباہی کے کنارے پر پہنچ چکی ہے۔ اور دنیا والے ایک دوسرے کو تباہ کرنے کے جوش میں درندے بنے ہوئے ہیں۔ آج فی الواقعہ یہ نظارہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ کہ مشرق و مغرب میں جدھر بھی نظر اٹھاؤ۔ یہی دکھنے میں آتا ہے۔ کہ قومیں ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم بنانے میں مصروف ہیں۔ اور ایک دوسرے کو للکار رہی ہیں۔ اور اہلِ دنیا مایوسی کے عالم میں ایک دوسرے کا منہ تک رہے ہیں۔ کہ نہ معلوم ابنِ آدم کی ہے۔ کیا سے کیا ہو جائے۔

یہ نہیں ہو سکتا تھا۔ کہ دنیا اپنی غلط کاری کی وجہ سے اس حالت کو پہنچ جائے۔ کہ ہولناک تباہی اس کے سر پر منڈلانے لگے۔ اور خدا کی رحمت جوش میں نہ آئے۔ اور وہ اس دنیا کو ہلاکت سے بچانے کا سامان نہ کرے۔ جب مغربی مفکرین اور سیاسی مدبرین انسانی زندگی کو مادی نظریات کے پیشِ نظر سراسر غیر فطری قوانین کے سانچے میں ڈھال رہے تھے۔ اور اس طرح ایک فساد انگیز نظام کی بنیاد رکھ رہے تھے۔ خدا تعالےٰ نے اپنے ایک برگزیدہ کو مبعوث فرما کر اعلان کر دیا۔ کہ وہ اس دنیا کو ان مادہ پرست فلسفیوں کے ہاتھوں تباہ نہ ہونے دیگا۔ اور اپنے اس برگزیدہ کے ذریعہ ایسے حالات رونما کرے گا۔ کہ دنیا میں پھر سیاست اخلاق کے تابع ہو کر امن و سلامتی کا موجب بنے گی۔ اور دنیا والے ان سیاسی مفکرین کے تباہ کن نظریات سے کنارہ کش ہو کر اسلام کے ابدی اصولوں کی طرف رجوع کریں گے۔ چنانچہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے مبعوث ہو کر جہاں دنیا کے درندہ صفت انسانوں سے محفوظ رہنے اور حصارِ عافیت کی طرف آنے کی تلقین فرمائی۔ وہاں یہ خوشخبری بھی دے دی۔ کہ آپ کے ذریعہ اخلاقِ فاضلہ کا بول بالا ہو کر ایک دفعہ پھر دنیا میں وہ حقیقی امن قائم ہو گا۔ جسے ان مغربی مفکرین نے اپنے مادہ پرستانہ نظریات کی وجہ سے معدوم کر دیا ہے۔ چنانچہ صلح و امن کے آنے والے دور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

پیویں گے ایک گھاٹ سے شیر اور گوسپند ٭ کھیلیں گے بچے سانپوں سے بے خوف بے گزند
یعنی وہ وقت امن کا ہو گا نہ جنگ کا ٭ بھولیں گے لوگ مشغلہ تیر و تفنگ کا

وہ وقت آئے گا اور ضرور آئے گا۔ لیکن اسی صورت میں کہ دنیا والے درندگی اور بہیمیت سے باز آ کر حصارِ عافیت کی طرف دوڑیں۔ اگر وہ جلدی نہیں کریں گے۔ تو انہیں سیاست کو اخلاق سے علیحدہ کرنے کی سزا بھگتنی پڑے گی۔ اور پھر کہیں جا کر انہیں مثالی امن کی صورت دیکھنی نصیب ہو گی۔ مبارک ہیں وہ جو اس حصارِ عافیت کی طرف دوڑنے میں جلدی کرتے ہیں۔ کیونکہ اس دنیا میں بالآخر انہی کے لئے حقیقی امن مقدر ہے۔

جلسہ سالانہ کے متعلق احباب کی ذمہ داری

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام اللہ تعالےٰ کے فضل سے قریب سے قریب تر آ رہے ہیں۔ دسمبر کے مہینے کی ۲۶ ؍ تاریخ کو انشاءاللہ مرکزِ احمدیت میں وہ بابرکت اجتماع شروع ہو جائے گا۔ جس میں دنیا کے تقریباً ہر حصہ کی نمائندگی کرتے ہوئے ہزاروں کی تعداد میں عاشقانِ صداقت اور طالبانِ حق دیوانہ وار شریک ہوں گے۔ اور ایک بار پھر دینِ اسلام کے شرف اور اس کے لانے والے رسول آنحضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عالی مرتبہ کا ثبوت اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کر کے اپنے نورِ ایمان کو ترقی اور جلا دیں گے۔

اس مبارک اجتماع کے فوائد و فیضان کا ذکر اس وقت مقصود نہیں کہ ان کا دائرہ تو اس قدر وسیع ہے کہ کسی ایک دماغ کیلئے اس کا احاطہ ناممکن ہے ہر شخص اپنے ذوق اور ظرف کے مطابق اس کا اندازہ کر سکتا ہے اور اس سے متمتع ہو سکتا ہے۔ ہمارا مقصود آج صرف احباب کو اس ذمہ داری کی طرف توجہ دلانا ہے۔ جو اس مبارک اجتماع کے ابتدائی انتظامات اور اخراجات کے سلسلے میں ان پر عائد ہوتی ہے۔

احباب جانتے ہیں۔ کہ اس موقع پر دنیا کے دُور دراز حصوں سے تیس چالیس ہزار کی تعداد میں افراد آتے ہیں۔ ان سب کے قیام و طعام کا انتظام بحیثیت اس کے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمان ہوتے ہیں۔ لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے ہوتا ہے۔ اور اس کی تیاری لازماً بہت پہلے سے کی جانی چاہیئے۔ اور کی جاتی ہے۔ اور اب بھی جیسا کہ ہمیں علم ہے۔ مرکز میں ابتدائی انتظامات شروع ہو چکے ہیں۔

گذشتہ سال جہاں تک ہمیں علم ہے جلسہ کے تمام دنوں میں مجموعی طور جتنے افراد کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا ان کی تعداد اڑھائی لاکھ سے زائد بنتی تھی۔ اور چونکہ ہر سال خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ تعداد بڑھتی رہتی ہے۔ اس لئے امسال بھی اس میں مزید اضافے کی توقع اور امید ہے۔ اگر اتنی بڑی تعداد کے لئے تمام انتظامات پہلے سے مکمل نہ کر لئے گئے ہوں۔ تو وقت پر دقت اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جس سے نہ صرف معزز مہمانوں کو ہی تکلیف ہوتی ہے۔ بلکہ نظام پر بھی حرف آتا ہے۔

ان سب انتظامات کی ترقی اور تکمیل کی رفتار کا انحصار اس روپیہ پر ہے۔ جو "چندہ جلسہ سالانہ" کے طور پر احباب جماعت کی طرف سے وصول ہوتا ہے۔ اور جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حکم خاص سے سال میں ہر شخص کی ماہوار آمد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی شرح سے مقرر ہے۔ اگر احباب وقت پر اس چندہ کو ادا نہ کریں۔ اور رقم منتظمین تک نہ پہنچے۔ تو یقیناً

(باقی صفحہ پر)

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق ایک ضروری اعلان

جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے جو اس لئے قائم کی گئی ہے۔ کہ حقیقی اسلام دنیا کے سامنے پیش کرے اور مذہب اسلام کو دیگر ادیان پر غالب کرے۔ ہمیں یقین کامل ہے۔ بلکہ ہمارا ایمان ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے مواعید کے مطابق جماعت احمدیہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو کر رہے گی اور کوئی دنیوی طاقت نہیں جو اسے اس بات سے روک سکے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی قائم کردہ جماعتوں کے ذریعہ بار بار اپنی ہستی کا ثبوت دینا چاہتا ہے۔ اور اس کی راہ سے بھٹکی ہوئی مخلوق کو پھر راہ مستقیم پر لانا مقصود ہوتا ہے۔ اس کی مخلوق اس کے قرب میں آکر زیادہ سے زیادہ اس کی برکات اور رحمتوں کی وارث بن سکے۔ خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتوں کو ابتداء میں سخت جانی و مالی قربانیاں کرنی پڑتی ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مالوں کا محتاج نہیں ہے بلکہ ہمارے مالوں کو قبض کرکے ابساط روح مقصود ہے۔ اور یہ محض اُس کا فضل ہے۔ کہ ہمیں ایسے مواقع اُس کی ذات عطا فرماتی ہے۔ تا اُس کی راہ میں ہم اپنے مال و جان پیش کرکے اُس کی خوشنودی حاصل کریں۔ پس کیا ہی خوش نصیب وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔

آپ نے خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت احمدیہ میں داخل ہوتے وقت اپنے پیارے امام سے وعدہ کیا ہوا ہے کہ ہر صورت میں دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ پس آپ کا فرض ہے کہ اپنا عہد پورا کریں جیسا کہ آپ کو علم ہے۔ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خاص مقصد کے ماتحت قائم کیا ہے۔ اور ہزاروں ہزار لوگ جو اپنے ضروری کاروبار کو چھوڑ کر محض خوشنودی خدا کی خاطر جلسہ سالانہ پر آتے ہیں۔ انہیں خدا تعالیٰ کا مہمان قرار دیا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے مہمانوں کی مہمان نوازی قرب خداوندی کا ذریعہ ہے جلسہ سالانہ کے انعقاد میں اب تھوڑا ہی کم عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ اس قلیل عرصہ میں جملہ جماعت ہائے احمدیہ اور افراد جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ اپنا اپنا چندہ جلد سے جلد ادا کر دیں۔ تا کہ جلسہ کے اخراجات کیلئے سہولت ہو سکے۔

عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ بعض دوست اس چندہ کی ادائیگی میں سستی سے کام لیتے ہیں اور انکی سستی کی وجہ سے سلسلہ کو کافی بار برداشت کرنا پڑتا ہے اسلئے ملتمس ہوں کہ آئندہ جو عہدیداران احباب کرام ہیں اس چندہ کے جلد سے جلد اور باشرح ادا کرنے کی تحریک فرمائیں اور جو دوست اپنا چندہ باشرح ادا فرمائیں۔ انکی اسم وار فہرست حضور کی خدمت میں ارسال فرمائیں۔ تا کہ ایسے دوستوں کے لئے حضرت کے حضور دعا کی تحریک کی جا سکے۔

عہدیداران احباب اس اعلان کو بار بار جماعت کے دوستوں کو سناتے رہیں۔ اور دینی جماعت کے محصل صاحبان کو تاکید فرمائیں کہ وہ افراد جماعت احمدیہ سے جلسہ سالانہ کیلئے چندہ کی وصولی کے لئے پوری جدوجہد سے کام لیں۔

(ناظر بیت المال)

رسالہ ”ریویو آف ریلیجنز“ (انگریزی)

ریویو آف ریلیجنز انگریزی کی اشاعت بڑھانے کے لئے احباب جماعت سے بار بار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالے سے اپیل کی جا رہی ہے۔ مگر ابھی تک خریداران کی تعداد تسلی بخش نہیں ہے۔ اگر احباب رسالہ کی امداد اور خریداری کی طرف توجہ فرمائیں۔ تو حضور علیہ السلام کی خواہش کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ حضور علیہ السلام کے ارشادات احباب کے سامنے پھر پیش کئے جاتے ہیں۔ اور ان ارشادات کی روشنی میں اگر احباب پوری سعی فرمائیں۔ تو کامیابی یقینی ہو سکتی ہے۔ حضور علیہ السلام ضمیمہ ریویو آف ریلیجنز ۱۹۰۳ء میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

”اگر اس رسالہ کی اعانت کے لئے اس جماعت میں دس ہزار خریدار اردو یا انگریزی کا پیدا ہو جائے تو یہ رسالہ خاطر خواہ چل نکلے گا۔ میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم ہو کر اس بارہ میں کوشش کریں۔ تو اس قدر تعداد کچھ بہت نہیں۔ بلکہ جماعت کی موجودہ تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔“

اگر احباب جماعت مندرجہ بالا ارشاد کو بغور مطالعہ فرمائیں تو بآسانی اندازہ لگا سکیں گے۔ کہ حضور کی دردبھری اپیل ہم سے کیا مطالبہ کرتی ہے۔ صرف اور صرف یہی۔ کہ جہاں احباب خود رسالہ کی خریداری قبول فرمائیں وہاں ذی استطاعت اصحاب عطایا بھی ارسال فرمائیں۔ تا غیروں میں رسالہ بھجوایا جا سکے رسالہ کی سالانہ قیمت صرف دس روپے ہے۔ (مینیجر)

ارکین و عہدداران انصار کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

احباب جماعت کو معلوم ہے۔ کہ مجلس مرکزیہ انصار اللہ کا ماہنامہ ”الفرقان“ زیر ادارت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری قائد تبلیغ مرکزیہ مجلس انصار اللہ و پرنسپل جامعۃ المبشرین احمد نگر ربوہ سے شائع ہوتا ہے۔

یہ رسالہ اسلام کی خدمت بجا لانے کے لئے بہترین ہتھیار ہے۔ جس میں فضائل قرآن مجید بیان کئے جاتے ہیں۔ غیر مسلموں یعنی عیسائیوں۔ آریوں اور بہائیوں وغیرہ کے قرآن مجید پر اعتراضات کے جواب دیکر انہیں اسلام کا اصل چہرہ دکھا کر دعوت اسلام دی جاتی ہے۔ مستشرقین کے خیالات پر تحقیقی اور تاریخی تبصرہ کیا جاتا ہے۔ اور باشندگان پاکستان کو عربی زبان سکھانے کے لئے نہایت آسان اسباق دو اعداد شائع کئے جاتے ہیں جن کو پڑھ کر بغیر کسی مدد معلم کے آسانی سے عربی زبان آ جاتی ہے۔ جس کے متعلق اخبار صدق لکھنؤ کے ایڈیٹر جناب مولانا عبد الماجد صاحب بی۔ اے دریا آبادی بھی ایڈیٹر کے نام ایک خط کے ذریعہ ان الفاظ میں معترف ہیں:۔

”آپ کا رسالہ الفرقان جولائی نمبر پیش نظر ہے۔ اس میں عربی کے آسان اسباق کا نمبر بہت خوب ہے۔ مبتدیوں کے حق میں نہایت مفید ہے۔“

اس کے علاوہ اس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے درس قرآن کریم کے نوٹ بھی شائع کئے جانے کا التزام کیا گیا ہے۔

الغرض اس رسالہ کا مطالعہ ہر ایک احمدی کے لئے نہایت مفید اور ضروری ہے۔ پس جس قدر توسیع اشاعت ہو گی اسی قدر اسلام کی حقانیت کو روز روشن کرنے کا بہترین ذریعہ ہو گا۔ انشاء اللہ۔

اس لئے جہاں تک ہو سکے ارکین انصار خود بھی اس رسالہ کے خریدار بنیں اور دوسروں کو بھی خریداری کی ترغیب و تحریص دلائیں۔ عہدہ داران انصار کا اس رسالہ کی توسیع اشاعت میں کوشاں رہنا ان کی بہترین خدمت متصور ہو گا۔ عہدہ داران انصار اپنی ماہواری رپورٹوں میں بھی جو توسیع اشاعت کے لئے کوشش کریں اس کا تذکرہ کرتے رہیں۔ تا کہ ان کی کوشش ریکارڈ ہوتی رہے۔

اس رسالہ کی سالانہ قیمت ۵ روپے ہے۔ جو یکمشت کم از کم ایک روپیہ ماہوار پیشگی اقساط سے بھی ادا کی جا سکتی ہے۔

نوٹ:۔ اس رسالہ کے متعلق جملہ خط و کتابت و ترسیل زر بنام مینیجر رسالہ الفرقان احمد نگر ربوہ کے پتہ پر ہونی چاہیئے۔

(صدر انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میرے لڑکے کی آنکھوں میں موتیا اُتر آیا ہے۔ اس کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب اُس کی صحت اور اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ لڑکے کی عمر صرف ڈیڑھ سال ہے۔ (محمد دین قائد خدام الاحمدیہ قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ)

اچھی مائیں، ـــ تربیت اولاد کے دس سنہری گر

اولاد کے متعلق والدین پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ماں باپ کا فرض ہے کہ اولاد کی تربیت اسلام کی تعلیم کے مطابق کرکے انہیں صحیح اسلامی رنگ میں رنگین کریں۔ اولاد مستقبل کی ضامن اور محافظ ہوتی ہے۔ انہی چھوٹے بچوں نے بڑے ہو کر قومی ذمہ داریوں کو سنبھالنا ہے۔ اگر ان کی تربیت صحیح رنگ میں ہوگی۔ تو قوم کا مستقبل شاندار ہوگا۔ پس اولاد کی تربیت ایک نہایت ضروری اور نازک ذمہ داری ہے جو ہم پر عائد ہوتی ہے۔

تربیت اولاد کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے نے ایک نہایت قیمتی اور مفید مضمون تحریر فرمایا۔ صیغہ نشر و اشاعت کی درخواست پر ازراہ عنایت یہ مضمون اس صیغہ کو اشاعت کے لئے عطا فرما دیا۔ چنانچہ یہ مضمون بعنوان "اچھی مائیں" تربیت اولاد کے متعلق دس سنہری گر۔ شائع ہو چکا ہے۔

اب یہ آپ کا فرض ہے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کریں۔ اور کتاب میں مندرجہ نصائح پر عمل کریں۔ اور ان کے مطابق اپنے بچوں کو صحیح رنگ میں تربیت کریں۔

قیمت فی نسخہ ۳ ر علاوہ محصولڈاک۔ ملنے کا پتہ:- دفتر نشر و اشاعت۔ ربوہ

سو فیصدی چندہ حفاظت مرکز کے وعدے پورے کرنیوالے احباب

جن دوستوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی چندہ حفاظت مرکز کی تحریک کے وعدے سو فی صدی پورے کر دیئے ہوئے ہیں۔ یا ب کئے ہیں۔ ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ جن دوستوں نے ابھی تک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے ـــ پورے نہیں کئے وہ براہ مہربانی جلد ادا کرکے خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں سرخرو ہوں۔

نام سو فی صدی پورا کرنے والے احباب کے	رقم ادا کردہ
چوہدری سردار علی صاحب فرزند مرحوم چک 16/E.B منٹگمری	۶۰—۰—۰
سید محمد حسین شاہ صاحب سابق دارالفضل قادیان حال دارالرحمت ربوہ	۶۶—۴—۰
شیخ فضل حق صاحب مصری شاہ لاہور	۲۵—۰—۰
شیخ سراج الحق صاحب مصری شاہ لاہور	۲۰—۰—۰
اہلیہ صاحبہ میاں عبد الرحمن صاحب مصری شاہ لاہور	۱۰—۰—۰
منصور احمد صاحب دارالانوار قادیان	۳۶—۹—۰
چوہدری محمد احمد صاحب دارالانوار قادیان	۸۵—۰—۰
بشیر احمد صاحب ولد بابا سلطان احمد صاحب دارالانوار قادیان	۲۱—۲—۰
مولوی علی احمد صاحب دارالانوار قادیان	۷—۰—۰
ڈاکٹر شاہنواز صاحب معہ اہلیہ صاحبہ دارالانوار قادیان	۷۰۰—۰—۰
ایم بشیر احمد صاحب آرچرڈ واقف زندگی دارالانوار قادیان	۲۶۸—۱۵—۰
سید منیر الحصنی صاحب " "	۲۷—۰—۰
محمد طفیل صاحب دارالبرکات قادیان	۸۴—۰—۰
مسعود احمد صاحب "	۵۶—۰—۰
محمد احسان الحق صاحب "	۷۴—۰—۰
ڈاکٹر محمد دین صاحب "	۲۶۰—۰—۰
عبد المنان صاحب دوکاندار محلہ دارالبرکات قادیان	۹۰—۰—۰
قاری غلام مجتبیٰ صاحب محلہ دارالبرکات قادیان	۱۳۵—۰—۰
مولوی محمد عثمان صاحب مدرس دارالبرکات قادیان	۲۷—۰—۰
صوفی علی محمد صاحب "	۱۲—۰—۰
عبد المجید صاحب "	۱۳۰—۰—۰
مستری فضل حق و عبد الغنی صاحبان محلہ دارالبرکات قادیان	۲۰۰—۰—۰
بابو فقیر علی صاحب محلہ دارالبرکات قادیان	۹۰—۰—۰
ڈپٹی فقیر اللہ صاحب محلہ دارالبرکات "	۳۲۱—۰—۰
شیخ عبد القادر صاحب الف۔ اے "	۳—۰—۰
حاجی محمد اسمٰعیل صاحب محلہ دارالبرکات قادیان	۱۲۰—۰—۰
مستری عبد الکریم صاحب نلکہ ساز "	۵۰—۰—۰

(ناظر بیت المال ربوہ)

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

جنوبی افریقہ نے نسلی امتیاز کے سوال پر اقوام متحدہ میں صاف انکار کر دیا

نیویارک ۲۹ ر اکتوبر۔ جنوبی افریقہ کے نمائندے مسٹر جوسٹ نے ایک بیان میں جنرل اسمبلی اقوام متحدہ کی خصوصی سیاسی کمیٹی میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ جنوبی افریقہ میں نسلی امتیاز کا جو قانون نافذ ہوا ہے پاکستان بھارت اور جنوبی افریقہ کی کانفرنس کے لئے ملتوی نہیں کیا جا سکتا کیونکہ جنوبی افریقہ کے ہندوستانی جنوبی افریقہ ہی کے باشندے ہیں۔ اس لئے بھارت اور پاکستان اس میں دخل نہیں دے سکتے۔ اور نہ گول میز کانفرنس کی ضرورت ہے کیونکہ یہ جنوبی افریقہ کا گھریلو معاملہ ہے۔ بھارت اور پاکستان کے نمائندے یہ کہتے رہے۔ کہ یہ سوال اقوام متحدہ کے دائرہ اختیار کے اندر ہے۔

مشرق قریب اور ایشیا میں کمیونسٹ اثرات

امریکی سینٹ کی کمیٹی نے رپورٹ پیش کر دی

واشنگٹن ۲۹ ر اکتوبر۔ امریکی سینٹ کی تعلقات خارجہ کی کمیٹی نے۔ بین الاقوامی کمیونزم پر اپنی رپورٹ شائع کر دی ہے۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ مشرق قریب کے ملکوں میں ترقی کے پروگرام کے لئے۔ اگر مضبوط رہنمائی حاصل نہ ہو سکی۔ تو کمیونسٹ ان پروگراموں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران کے علاوہ دیگر ملکوں میں فی الحال کمیونسٹ اس قابل نہیں ہیں۔ کہ موجودہ حکومتوں کا تختہ پلٹ سکیں۔ کمیونسٹوں کی اس کمزوری کی وجہ بتائی گئی ہے۔ کہ ان ملکوں میں ان کے پاس سرمایہ کی کمی ہے۔ آپس اختلافات ہیں۔ اور پارٹی کی قیادت کے لئے ذاتی رقابتیں جاری ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ شام و لبنان عراق۔ اردن۔ مصر اور ترکی میں کمیونسٹ پارٹی پر پابندی عائد ہے۔

اردن میں مصدق کی حمایت

عمان۔ ۲۹ ر اکتوبر۔ پارلیمنٹ کے ممبروں وکیلوں اور ڈاکٹروں نے شاہ ایران کو ایک برقیہ بھیجا ہے۔ اور ان سے ڈاکٹر مصدق پر رحم کرنے کی اپیل کی ہے۔ ڈاکٹر مصدق پر تہران میں مقدمہ چل رہا ہے برقیہ میں کہا گیا ہے کہ مصدق محب الوطن ہیں۔ انہوں نے ایک لمبے وقت ملک کی ایمانداری کے ساتھ خدمت کی۔ جبکہ ملک کو ان کی سخت ضرورت تھی۔

برما اور پاکستان کا فٹ بال میچ

رنگون ۲۹ ر اکتوبر۔ آج یہاں برما اور پاکستان کے درمیان۔ فٹ بال کا میچ ہار جیت کا فیصلہ ہوئے بغیر ختم ہو گیا۔ دونوں ٹیموں نے ایک ایک گول کیا۔

بھارت کیلئے روس کی طرف سے تین لاکھ کی امداد

نئی دہلی۔ ۲۹ ر اکتوبر۔ بھارت میں روس کے نئے سفیر نے۔ آج وزیر اعظم پنڈت نہرو سے ملاقات کی۔ اور انہیں روس کی ریڈ کراس سوسائٹی کی طرف سے بھارت کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے تین لاکھ روپے کا چیک پیش کیا۔ یہ رقم بہار اور بھارت کے دوسرے سیلاب زدہ علاقوں میں۔ تقسیم کی جائے گی۔

فیکٹری نے دو پیسے والی ماچس کی قیمت نہیں بڑھائی

کراچی۔ ۲۹ ر اکتوبر۔ پرائیویٹ پبلسٹی آفیسر ٹرسٹ میچ فیکٹری نے کہا ہے۔ کہ ابتداء سے ٹرسٹ میچ فیکٹری کی یہ کوشش رہی ہے کہ دیا سلائیوں کو کم سے کم قیمت پر فروخت کیا جائے۔ چنانچہ حکومت کے قیمت مقرر کرنے سے پہلے۔ ہم تیس تیلیوں کا بکس دو پیسے میں فروخت کر رہے تھے۔ اور آج بھی اس کی وہی قیمت ہے۔ زیادہ دام میں فروخت کرنے والے تاجر۔ خود اس ناجائز منافع خوری کے ذمہ دار ہیں۔ سرکاری نرخ کے مطابق پچاس تیلیوں کی ماچس پانچ پیسے اور چالیس تیلیوں کی ماچیا چار پیسے میں فروخت کی جا رہی ہے۔

بلوچستان کے لیگی کارکن مشرقی بنگال جائیں گے

کوئٹہ ۲۹ ر اکتوبر۔ بلوچستان مسلم لیگ نے پیش کش کی ہے کہ مسلم لیگی ورکروں کی ایک جماعت صوبائی انتخاب کی مہم کے لئے مشرقی بنگال بھیجی جائے گی۔ میر نبی بخش جنرل سکرٹری صوبائی مسلم لیگ نے اس کا انکشاف کراچی سے واپس آکر کیا ہے۔ میر نبی بخش نے وزیر داخلہ مسٹر گورمانی کے اس اعلان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ کہ بلوچستان کو صوبائی درجہ دے دیا جائے گا۔

بہاولپور اسمبلی غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہو گئی

بغداد الجدید ۲۹ ر اکتوبر۔ ریاست بہاولپور کی اسمبلی آج تین اور سرکاری بل منظور کرنے کے بعد غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہو گئی۔ آج تفریحی ٹیکس کے قانون میں ترمیم کا بل بھی منظور ہو گیا۔

کشمیر جوناگڑھ اور نہری پانی کے تنازعات غیر جانبدار ثالث کے سپرد کئے جائیں

متروکہ جائدادوں کے متعلق بھارت کی تجویز پر شعیب قریشی کا اعلان

کراچی ۲۹ اکتوبر۔ پاکستان کے وزیر مہاجرین و آبادکاری مسٹر شعیب قریشی نے کہا ہے کہ بھارتی وزیر آبادکاری مسٹر اجیت پرشاد جین نے متروکہ املاک کے سمجھوتے کی خلاف ورزی کا معاملہ ثالث کے سپرد کرنے کی جو پیشکش کی ہے پاکستان اسے قبول کرنے کو تیار ہے۔ بشرطیکہ بھارت دوسرے تنازعات کشمیر جوناگڑھ مانادور اور نہری پانی کے تنازعات کو بھی ثالثی کے سپرد کرنا قبول کر لے۔

مسٹر شعیب قریشی نے مسٹر جین کے کل کے بیان پر اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ثالثی کو قبول کرے گا بشرطیکہ بھارت اس بات کے لئے تیار ہو جائے کہ ثالث کا فیصلہ پاکستان و بھارت کے لئے ماننا لازمی ہوگا۔ مسٹر شعیب قریشی نے کہا ہے کہ مذکورہ تنازعات پر سمجھوتوں پر خلاف ورزی کس کی طرف سے ہوئی۔ یہ معلوم کرنے کے لئے ان تمام تنازعات کو پاکستان ثالث کے سپرد کرنے کو تیار ہے۔ مسٹر جین کا خط آج ملا ہے۔ اور کل اس کا جواب روانہ کیا جائے گا۔

اورنگ آباد میں فرقہ وارانہ فساد

نئی دہلی ۲۹ اکتوبر۔ دہلی کے اخبار "نئی دنیا" نے اطلاع دی ہے کہ دوگا پوجا کے موقع پر ریاست حیدرآباد دکن کے شہر اورنگ آباد میں فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ بلوائیوں کو منتشر کرنے کے لئے پولیس نے گولی چلا دی۔ اخبار نے اطلاع دی ہے کہ اس فساد کے بعد ہندوؤں نے مسلمانوں کی دوکانیں لوٹ لیں۔ اور ایک مسجد کو شہید کر دیا۔ پولیس نے ابھی تک پندرہ افراد کو گرفتار کیا ہے جن میں بہت سے مسلمان بھی ہیں۔

نون نے غیر معینہ مدت کیلئے روانگی ملتوی کر دی

کراچی ۲۹ اکتوبر۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خان نون نے غیر معینہ مدت کے لئے اپنی لاہور روانگی ملتوی کر دی ہے۔ ملک فیروز خان نون ۳۱ اکتوبر کو لاہور روانہ ہونے والے تھے۔

اسکاٹ لینڈ میں برطانوی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش ناکام بنادی گئی

ملکہ الزبتھ کے شاہی نشانات جلا دیئے
پولیس نے بھاری تعداد میں اسلحہ برآمد کیا

ایڈنبرا (اسکاٹ لینڈ) ۲۹ اکتوبر۔ آج یہاں سرکاری طور پر انکشاف کیا گیا ہے کہ حکومت کا تختہ الٹنے کی ایک سازش کو ناکام بنا دیا گیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں ۲ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے ان لوگوں کے قبضہ سے بھاری تعداد میں بم اور دوسرا اسلحہ برآمد کیا ہے۔ وکیل سرکار نے جو الزامات تیار کئے ہیں ان میں کہا گیا ہے کہ ان لوگوں نے سازش کی تھی کہ اسکاٹ لینڈ میں برطانوی حکومت کا تختہ الٹ دیا جائے اور مسلح بغاوت کر کے حکومت کو اسکاٹ لینڈ میں ایک علیحدہ حکومت بنانے پر مجبور کر دیا جائے۔ ان لوگوں نے گذشتہ جون کو ملکہ الزبتھ کی تاجپوشی پر ملکہ الزبتھ کے شاہی نشانات کو نذر آتش کر دیا تھا۔

گورنر جنرل غلام محمد امریکہ روانہ ہو گئے

پیرس ۲۹ اکتوبر۔ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد پیرس میں دو روز قیام کرنے کے بعد آج رات امریکہ کے دورے پر روانہ ہو گئے۔ مسٹر غلام محمد نے یہاں فرانس کے وزیر خارجہ اور آغا خان سے ملاقاتیں کیں۔ گورنر جنرل ۱۹ نومبر کو پیرس واپس آئیں گے۔ اور آغا خان کے مہمان ہوں گے۔

شورش کاشمیری کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ

لاہور ۲۹ اکتوبر۔ فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت میں آج چٹان کے ایڈیٹر آغا شورش کاشمیری کو توہین عدالت کے الزام میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے ان کے خلاف مقدمہ کی سماعت ۳ نومبر تک ملتوی کر دی۔ ان کے خلاف الزام یہ ہے کہ انہوں نے اپنے اخبار میں ایک مقالہ لکھا جس میں بعض ایسے امور پر تبصرہ کیا گیا ہے جن پر عدالت غور کر رہی ہے۔ آج عدالت نے ایڈووکیٹ کے دو گواہوں کے بیانات بھی قلمبند کئے۔

اسکولوں کے طلباء کو فوجی تربیت دی جائیگی

کراچی ۲۹ اکتوبر۔ پاکستانی پارلیمنٹ نے اسکولوں کے طلباء کو فوجی تربیت دینے کے لئے جونیئر کیڈٹ کور کے قیام کا بل پاس کر دیا۔ اس بل کی متعدد مقررین نے تائید کی۔ بل کی رو سے تیرہ سال یا اس سے زائد عمر کے طلباء کیڈٹ کور میں شامل ہو سکیں گے۔ پارلیمنٹ نے تعمیر مکانات کی مالی کارپوریشن میں ترمیم کا بل بھی پاس کیا۔ اس بل کی رو سے ہاؤسنگ کارپوریشن کو ۱۰ لاکھ روپے تک کا قرضہ مل سکے گا۔ اس کے علاوہ غرباء کو بھی ... وقتیں ملیں گے بشرطیکہ کوئی معتبر شخص ان کی ضمانت دے۔ زرعی مالی کارپوریشن ایکٹ اور ٹیرف ایکٹ میں ترمیم کے دو بل بھی پاس ہوئے۔

بھارت کے مسلمانوں کو غدار سمجھا جا رہا ہے۔ کانگرسی وزیروں کی دھمکیاں

نہرو حکومت نے مسلمانوں کی حفاظت کرنے سے انکار کر دیا۔ بھارتی مسلمانوں میں شدید بے چینی

نئی دہلی ۲۹ اکتوبر۔ دہلی کے مشہور مسلم لیڈر مسٹر مشتاق احمد نے یو۔ پی کے انتخابی دورہ سے واپس آنے پر ان اطلاعات کی تصدیق کی ہے۔ کہ کانگرسی یو۔ پی کے مسلمانوں کو دھمکیاں دے رہے ہیں کہ اگر لوکل باڈیز کے انتخابات میں انہوں نے کانگرس کو ووٹ نہ دیئے۔ تو کانگرسی حکومت ان کی حفاظت کی ذمہ داری نہیں لے سکے گی۔ مسٹر مشتاق نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یوپی کے وزیروں اور ذمہ دار کانگرسیوں نے مسلمانوں کو اس قسم کی دھمکیاں دی ہیں۔ کہ اگر انہوں نے کانگرس کو ووٹ نہ دیا۔ تو ان کی حفاظت نہیں کی جائے گی اور انہیں جانیں بچانے کے لئے پاکستان جانا پڑے گا۔ مسٹر مشتاق نے مسلمانوں پر زور دیا۔ کہ وہ ان کی دھمکیوں کی پرواہ نہ کریں۔

نئی دنیا کی اطلاع کے مطابق مخالف جماعتوں کے غیر مسلم لیڈروں نے بھی کانگرسیوں کی ان دھمکیوں کا تذکرہ کیا ہے۔ الجمعیۃ نے بھی ان واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ کانگرسیوں کی دھمکیاں فاشزم کا نمونہ ہیں۔ کل جھانسی میں شہریوں کے جمہوری متحدہ محاذ کے تحت ایک جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے میر مشتاق نے کہا کہ مسلمانوں کو کانگرسیوں کی ان دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہونا چاہیئے۔ انہوں نے غیر مسلموں سے اپیل کی کہ وہ مسلمانوں کی حفاظت کریں۔ غازی پور کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مشہور سوشلسٹ لیڈر مسٹر رام منوہر لوہیا نے کہا کہ بھارت میں مسلمانوں کے لئے دشنام عام کر دیا گیا ہے۔ انہیں سرکاری ملازمتیں نہیں مل سکتیں۔ اور ان پر الزام لگایا جاتا ہے کہ اگر پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ چھڑ گئی۔ تو بھارت کے مسلمان غداری کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے الزامات کی وجہ سے بھارتی مسلمانوں میں زبردست بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔

امریکہ کے ایک شہر میں پاکستانی سفیر کا شاندار استقبال سارے شہر میں جشن منایا گیا

بمبئی ۲۹ اکتوبر۔ اخبار ٹائمز بمبئی کے نمائندے نے نیویارک سے اطلاع دی ہے کہ نیویارک کی ریاست کے ایک چھوٹے سے شہر کورٹ لینڈ میں پرسوں پاکستان اور امریکہ کی باہم دوستی کا شاندار زبردست مظاہرہ ہوا۔ ہے کہ ایسا زبردست اظہار دوستی اس نصف کرۂ ارض میں کبھی نہ ہوا تھا۔ سارے شہر کورٹ لینڈ کی سڑکوں پر پاکستانی سفیر مسٹر محمد علی کے استقبال کے لئے تختیاں لگی ہوئی تھیں۔ جن پر لکھا ہوا تھا۔ کہ پاکستان کے سفیر کا خیر مقدم۔ سارے شہر میں پاکستانی سفیر کی آمد پر زبردست تہوار ... اس شہر میں منایا جا رہا ہے۔

ہاورڈ نے میونسپل کمشنر کا عہدہ سنبھال لیا!

مسٹر آر۔ اے۔ ایف ہاورڈ نے آج صبح میونسپل کمشنر بلدیہ کراچی کے عہدہ کا چارج پھر لے لیا بعد جناب سرور حسن خان جو مسٹر ہاورڈ کی پانچ ماہ کی رخصت کے دوران میونسپل کمشنر کے فرائض انجام دے رہے تھے چیف کمشنر کراچی کے سیکرٹری کے عہدہ پر واپس چلے گئے۔ مسٹر ہاورڈ کل شام انگلستان سے کراچی واپس پہنچے۔

کلکتہ میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کے دفتر پر اسٹین گن سے فائرنگ

کلکتہ ۲۹ ر اکتوبر۔ آج ایک نامعلوم شخص نے کلکتہ میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کے دفتر پر اسٹین گن سے اچانک حملہ کیا۔ اور اندھا دھند فائرنگ شروع کردی گولیوں کی وجہ سے ڈپٹی ہائی کمشنر کے دفتر کی عمارت کے کئی شیشے ٹوٹ گئے۔ اور ایک کار کو بھی فائرنگ سے نقصان پہنچا۔ یہ واقعہ آج دوپہر کے وقت پیش آیا۔ ڈپٹی ہائی کمشنر کا دفتر دو منزلہ ہے اور سرکس ایونیو میں واقع ہے۔ ابھی تک کسی شخص کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی اور نہ ہی یہ معلوم ہوا ہے۔ کہ اسٹین گن سے گولیاں برسانے والا شخص کون تھا۔ اور اس کا مقصد کیا تھا۔ اسے ابھی تک گرفتار نہیں کیا جاسکا بتایا گیا ہے کہ جس وقت یہ گولیاں چلائی گئیں۔ اس وقت ڈپٹی ہائی کمشنر خواجہ نصراللہ اپنے دفتر میں موجود تھے۔ اور اپنے ملازمین کے ساتھ صلاح مشورے کر رہے تھے۔۔۔۔ اے پی پی نے اطلاع دی ہے کہ کراچی کے باخبر حلقے اس کو ایک "معمولی حادثہ" قرار دیتے ہیں باخبر حلقوں نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان کے اعلیٰ افسروں نے آج ڈپٹی ہائی کمشنر سے اس واقعہ کے متعلق ٹیلیفون پر بات چیت کی۔ انہوں نے اسے کوئی اہمیت نہیں دی۔ اور اسے صرف ایک حادثہ بتایا ہے۔ باخبر حلقوں نے بتایا کہ بھارت سرکار ڈپٹی ہائی کمشنر کی پوری طرح حفاظت کر رہی ہے۔

روس کے وزیر خارجہ مولوٹوف غائب ہوگئے

ماسکو ۲۹ ر اکتوبر۔ روس کے وزیر خارجہ مولوٹوف ۱۹ ر اکتوبر سے غائب ہیں۔ انہیں اس عرصے میں کسی نے نہیں دیکھا۔ مگر سفارتی حلقوں کا خیال ہے کہ وہ کہیں تعطیلات منا رہے ہیں۔ بہر حال ابھی تک مولوٹوف کے متعلق کوئی یقینی اطلاع نہیں مل سکی۔

کراچی ۲۹ ر اکتوبر۔ بھولو پہلوان رستم پاکستان و بھارت نے ان تمام غیر ملکی پہلوانوں کو جو ۳۱ ر اکتوبر سے کراچی پارسی انسٹی ٹیوٹ میں امریکن فری اسٹائل کشتیوں کے مقابلے میں حصہ لیں گے کھلا چیلنج کیا ہے۔ کہ وہ باری باری کسی بھی طریقے سے اس سے کشتی لڑیں۔ اس مقابلہ میں حصہ لینے کے لئے آج جیجی کانسٹنٹائن رستم فلسطین۔ ڈنگ بگ ہی اور دو دوسرے پہلوان ... کراچی پہنچے ہیں۔

کراچی میں ایک ہفتہ میں ۱۹۲ اموات

کراچی ۲۹ ر اکتوبر میونسپل کارپوریشن کے اعداد و شمار سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ۲۶ ر اکتوبر کو ختم ہونے والے ایک ہفتے میں کل ۱۹۲ اموات ہوئیں۔ دمے سے ۱۸۔ امراض شکم سے ۲۲۔ تپ دق سے ۶ کمزوری سے ۴۰۔ خون کے عارضوں سے ۳۔ لم اور عارضہ تحلیل بدلنے سے ۱۵ اموات ہوئیں۔ زچگی سے ایک موت واقع ہوئی اس ہفتے میں ۶۰۲ بچے پیدا ہوئے۔

ڈھاکہ ۲۹ ر اکتوبر معلوم ہوا ہے پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر غلام محمد دسمبر کے مہینہ میں مشرقی بنگال کا دورہ کریں گے۔

خان عبدالغفار نے ایک غیر ملکی طاقت کے ساتھ مل کر پاکستان کے خلاف سازش کی تھی

دستور ساز اسمبلی میں بردھی کا انکشاف۔ اسمبلی نے مملکت کے ہدایتی اصول منظور کرلئے

کراچی ۲۹ ر اکتوبر۔ پاکستان دستور ساز اسمبلی نے آج بنیادی اصولوں کی رپورٹ کے باب دوم کو منظور کرلیا ہے۔ جس میں ... ہدایتی اصول شامل ہیں۔ ہدایتی اصولوں میں بغیر مقدمہ چلائے کسی کو نظر بند نہ رکھنے کے اصول کو شامل کیا گیا۔ پروفیسر راج کمار چکرورتی نے اس اصول کی شمولیت کی جو تجویز پیش کی تھی اس کی حزب اختلاف نے حمایت کی۔ اور آخر میں آئین پر غور کے دوران پہلا ڈویژن کرایا۔ تجویز کے حق میں ۱۱ اور اس کے خلاف ۴۳ ووٹ آئے۔ وزیر قانون مسٹر اے کے بروہی نے اس تجویز کی حمایت کرنے والوں کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہنگامی حالات میں نظر بندی کے ہنگامی قوانین بنائے جاتے ہیں یہ بات غیر اسلامی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ خان عبدالغفار خان کو ایک غیر ملکی حکومت سے سازباز کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا بھارت میں بھی احتیاطی تدابیر نظر بندی کے قانون موجود ہیں۔ اور شیخ عبداللہ کو حال ہی میں بغیر مقدمہ چلائے نظر بند کر دیا گیا ہے اس سے قبل مسٹر نندی نے کہا۔ کہ اگر آئین میں عوام کے حقوق کا تحفظ نہ ہو۔ تو ایسا آئین بنانے سے کیا فائدہ۔ آج صدر مملکت کی قابلیت سے متعلق دفعہ بھی منظور ہوئی۔ اور اس طرح سے کل ہدایتی اصول منظور ہوگئے۔ مسٹر دتا کی ایک ترمیم کی منظوری کے بعد یہ شرط رکھی گئی ہے۔ کہ یہ اصول مملکت کی ہدایت کے لئے ہوں گے۔ ان کو عدالت کے ذریعہ نافذ نہ کرایا جاسکے گا۔ بنیادی اصولوں کے باب دوم کی منظوری کے بعد جب باب سوم پر غور شروع ہوا تو حزب اختلاف کی طرف سے دفعہ ۳۰ قرآن و سنت کے منافی کوئی قانون نہ بنایا جائے گا کی سخت مخالفت کی گئی۔ اور بعض مقررین نے کہا۔ کہ قرآن و سنت کے بعض اصولوں کے ناقابل عمل ہونے کا ثبوت یہ ہے کہ مالی مسودات کو اس باب سے خارج کیا گیا ہے۔ بعض مقررین نے کہا۔ کہ ہمیں اس دفعہ سے اندیشہ اس وجہ سے ہے۔ کہ ہم آج دور کو خلفاء راشدین کے نقش قدم پر چلتے نہیں دیکھتے۔ آج مساوات انصاف اور اخوت کا فقدان ہے۔ مسٹر دھیرندرا ناتھ دتا نے کہا۔ کہ مذہب کو سیاست میں لانے سے ہم سخت مشکلات میں پھنس جائیں گے۔

نئی دہلی ۲۹ ر اکتوبر۔ بھارت کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد نے آج امرتسر سے ۵ میل دور پاکستان اور بھارت کی سرحد کا معائنہ کیا۔ شام کو انہوں نے امرتسر میں ایک جلسہ عام کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ بھارت میں آج اتنا مضبوط ہوچکا ہے۔ کہ اب دنیا کا کوئی ملک اس کی طرف جارحانہ ارادے سے دیکھ بھی نہیں سکتا۔

نئی دہلی ۲۹ ر اکتوبر۔ بھارت سرکار نے پاکستان سے بعض اشیاء درآمد کرنے کی غرض سے کھلے عام لائسنس نمبر ۲۳ کی میعاد اپریل تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔

کولمبو منصوبہ کی کانفرنس کے بارے میں قرطاس ابیض شائع ہوگا!

لندن ۲۸ ر اکتوبر (بذریعہ ریڈیو) پچھلے روز برطانوی دارالعوام میں وزیر خارجہ مسٹر رچرڈ بٹلر سے ایک سوال پوچھا گیا تھا۔ کہ کولمبو منصوبہ کے بارے میں جو حالیہ کانفرنس ہوئی تھی۔ کیا وہ پارلیمان کے سامنے اس کے بارے میں ایک رپورٹ پیش کریں گے جواب میں مسٹر بٹلر نے بتایا کہ میں ۵ ر دسمبر یا اس کے لگ بھگ یہ رپورٹ ایک قرطاس ابیض کی صورت میں پارلیمان کے سامنے پیش کروں گا۔

سہارنپور میں گاندھی اور نہرو مردہ باد کے نعرے

سہارنپور ۲۹ ر اکتوبر۔ آج پرجا سوشلسٹ پارٹی اور کانگریس کا ایک جلسہ ہوا۔ جس میں رام کرشن ایم ایل اے اور خان عبدالغفار ایم ایل اے مشرقی پنجاب نے تقریریں کیں۔ جس وقت رام کرشن تقریر کر رہے تھے۔ تو جن سنگھیوں نے کئی سوالات کئے۔ اور ہلڑ بازی شروع کردی لاؤڈ اسپیکر کے تار کاٹ دیئے اور مہاتما گاندھی اور جواہر لال "مردہ باد" کے نعرے لگائے۔ آخر شب کے بارہ بجے دفعہ ۱۴۴ نافذ کردی گئی۔

کراچی ۲۹ ر اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے بھارت سے ایک نئے تجارتی معاہدے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ پاکستانی ہائی کمشنر مقیم نئی دہلی کے ذریعہ بھارتی حکومت کو اس خواہش سے مطلع کیا گیا ہے۔ بھارت ایسے معاہدے کے لئے تیار ہے۔ جس میں بھارت کے لئے کافی مال کی برآمد کی گنجائش ہو۔ وزارت تجارت اس تجویز پر غور کر رہی ہے۔

بقیہ لیڈ صفحہ ۲ سے آگے

جلسہ کے ابتدائی انتظامات کا حرج ہوتا ہے۔ چنانچہ جناب ناظر صاحب بیت المال کی طرف سے اسی مضمون کی ایک چٹھی بیرونی جماعتوں کو بھجوائی گئی ہے۔ جس میں یہ ذکر ہے کہ ابھی تک دوستوں کی طرف سے جلسہ سالانہ کا چندہ پوری شرح اور تیز رفتاری کے ساتھ وصول نہیں ہو رہا۔ جس کا اثر نتیجۃً جلسہ کے انتظامات پر پڑ رہا ہے۔ اور اس کے علاوہ روپیہ بر وقت نہ ہونے سے جو چیزیں اچھی اور سستی خریدی جا سکتی ہیں۔ ان کے عین وقت پر خریدنے سے پریشانی اور مشکل کے علاوہ گھٹیا اشیاء کے ملنے اور اخراجات کے مزید بڑھ جانے کا احتمال ہے۔ انہوں نے اس سلسلہ میں احباب سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری طور پر اس چندہ کی رقم وصول کرکے مرکز میں بھجوائیں۔

ہم تمام احباب سے امید کرتے ہیں کہ وہ جناب ناظر صاحب بیت المال کی ہدایت کے مطابق جلد از جلد اس ذمہ داری سے عہدہ برا ہونے کی کوشش کریں گے۔ اب جلسہ سالانہ کے انعقاد میں دو ماہ سے بھی کم عرصہ رہ گیا ہے۔ چندہ کی رقم تو اس سے بہت پہلے وصول ہو جانی چاہیئے تھی۔ خود ہمیں احساس ہے کہ ہم بہت دیر کے بعد احباب تک اس آواز کو پہنچا رہے ہیں۔ تاہم اگر احباب اب بھی اس طرف پوری توجہ کریں تو وقت کے اندر اندر ضروری انتظامات کی تکمیل ہو سکتی ہے۔ اور روپیہ کی جلد اور بر وقت وصولی سے خاطر خواہ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

ہم تمام احباب جماعت اور خصوصاً امراء و سکرٹریان مال اور دیگر ذمہ دار عہدہ داران حضرات سے گزارش کرتے ہیں۔ کہ وہ جلسہ سالانہ کے چندہ کی وصولی کے بارے میں خاص کوشش فرمائیں اور پوری شرح کے ساتھ وصولی کرکے جلد از جلد مرکز میں بھجوائیں۔ اس چندہ سے صحیح اور پورا فائدہ صرف اسی صورت میں اٹھایا جا سکتا ہے جب وہ مرکز میں وقت پر پہنچ جائے۔

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۱ (ایل) عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا